حضرت علامہ طالوت رحمہ اللہ

# ترانۂ احرار

شمشیر ہیں ہم ، تلوار ہیں ہم
اور نوکِ سناں کی دھار ہیں ہم
محمود[ا] کی آنکھ کا خار ہیں ہم
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم

احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

اشرار نہیں اخیار ہیں ہم
مجبور نہیں مختار ہیں ہم
گفتار نہیں کردار ہیں ہم
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم

احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

ہم شیر کی مانند دھاڑیں گے
اور کفر کی چندیا جھاڑیں گے
تبلیغ کا جھنڈا گاڑیں گے
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم

احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

---

[ا] مرزا بشیرالدین محمود آنجہانی

یہ ٹھیک ہے ہم زردار نہیں
افلاس سے کچھ انکار نہیں
ہاں ہاتھ تنگ لاچار نہیں
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم
احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

میدان میں کٹنا عار نہیں
اور وقت پہ ہٹنا عار نہیں
ہاں چھا کر چھٹنا عار نہیں
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم
احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

خود کاشتہ پودے پھولیں کیوں
اور عیش کے جھولے جھولیں کیوں
ہم طور سلف کے بھولیں کیوں
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم
احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

حق آخر نصرت پائے گا
اور باطل منہ کی کھائے گا
ہر مسلم کہتا آئے گا
اسلام کی تیز کٹار ہیں ہم
احرار ہیں ہم ، احرار ہیں ہم

---

منقول از :۔ ترجمانِ احرار ۔ روزنامہ مجاہد ۔ لاہور جلد ۲ ، شمارہ ۶۲ ، ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء
مدیر : مولانا مشتاق احمد (منشی فاضل) لدھیانوی نائب مدیر : مولانا غلام نبی (بی اے) ۶۲ ، ۱۵ اگست